سُوْرَةُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰسٓ ۚ ①	یا ۔ سین ①
وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۙ ②	قسم ہے قرآنِ حکیم کی ②
اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ ③	یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ③
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ؕ ④	سیدھے راستے پر ہو ④
تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۙ ⑤	(یہ قرآنِ حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ⑤
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ	تاکہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے
اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ⑥	ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥
لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ	یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات ان میں سے اکثر پر
فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ⑦	لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦
اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ	بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں
اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ	طوق اور اُنہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک
فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ⑧	اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ⑧
وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا	اور کھڑی کر دی ہے ہم نے ان کے آگے ایک دیوار
وَّمِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ	اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے
فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ⑨	لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ⑨

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں
اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٠﴾	یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ	تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیروی کرے
الذِّكۡرَ وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ	نصیحت کی اور ڈرے رحمٰن سے
بِالۡغَيۡبِ‌ۚ فَبَشِّرۡهُ	بن دیکھے ۔ سو خوشخبری دے دو تم اُسے
بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ﴿١١﴾	مغفرت کی اور اجرِ کریم کی ﴿١١﴾
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ الۡمَوۡتٰى	یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مُردوں کو
وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا	اور لکھتے جا رہے ہیں ہم ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے
وَاٰثَارَهُمۡ‌ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ	اور (وہ بھی جو) باقی چھوڑے اور ہر چیز کو درج کر رکھا ہے ہم نے
فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ﴿١٢﴾	ایک بڑی کتاب میں جو ہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ﴿١٢﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ‌ ۘ	اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر بستی والوں کا (قصہ)
اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ‌ ۚ ﴿١٣﴾	جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ﴿١٣﴾
اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ	جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)
فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا	تو جھٹلا دیا انہوں نے ان کو پھر تقویت دی ہم نے (انہیں)
بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا	تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا
اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿١٤﴾	ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾
قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ	انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے
وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ	اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے
مِنۡ شَىۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿١٥﴾	کچھ بھی، نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ ﴿١٥﴾

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ	انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے
اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا	اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾	صاف صاف پیغام پہنچا دینے کی ﴿۱۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ	انہوں نے کہا: ہم تمہیں نامبارک سمجھتے ہیں
لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ	اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾	اور پاؤ گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا ﴿۱۸﴾
قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ	انہوں نے کہا: تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے
اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ	(یہ باتیں تم) کیا اس لیے کر رہے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ	اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو
مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	حد سے بڑھ گئے ہو ﴿۱۹﴾
وَجَاۗءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ	اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ	دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾	پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی ﴿۲۰﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ	پیروی کرو ان لوگوں کی جو
لَّا يَسْـَٔــلُكُمْ اَجْرًا	نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر
وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ	اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے
فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾	مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً	کیا بنالوں میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود ؟
اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ	حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا
لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا	تو نہ کام آسکے میرے ان کی شفاعت ذرا بھی
وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾	اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ﴿۲۳﴾
اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾	یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ﴿۲۴﴾
اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ	بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے
فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾	اور تم بھی میری بات مان لو ﴿۲۵﴾
قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَـنَّةَ ؕ	(اُسے قتل کر دیا گیا) ـــــ سو کہا گیا اسے کہ داخل ہو جاؤ جنت میں
قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَۙ ﴿۲۶﴾	اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ﴿۲۶﴾
بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ	کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرمادی ہے میری میرے رب نے
وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾	اور شامل فرمادیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ﴿۲۷﴾
وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ	اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعہ کے بعد
مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾	کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ﴿۲۸﴾
اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً	نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ،
فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾	جس سے ایک دم وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ﴿۲۹﴾
يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ	افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس
مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾	کوئی رسول تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ﴿۳۰﴾

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہی (قومیں)، ہلاک کر چکے ہیں ہم
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ	ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس
لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٣١	لوٹ کر نہیں آئیں گی ٣١
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٣٢	اور نہیں کوئی ان میں سے ، مگر سب کو ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا ٣٢
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ	اور نشانی ہے اُن کے لیے مردہ زمین،
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا	زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝٣٣	پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں ٣٣
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ	اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝٣٤	اور انگوروں کے اور پھاڑ نکالے ہم نے اس میں چشمے ٣٤
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ	تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا
اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٣٥	اُن کے ہاتھوں کا۔ کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ ٣٥
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا	پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ	اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا	اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦	یہ نہیں جانتے ٣٦
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ	اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے، کھینچ لیتے ہیں ہم
مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝٣٧	اس پر سے دن کو تو یک لخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ٣٧
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ	اور سورج چلا جا رہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٣٨	یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علیم ہستی کا ٣٨

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ	اور چاند، مقرر کردی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں
حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾	یہاں تک کہ وہ (ان سے گزرتا ہوا) ہو جاتا ہے پھر کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ﴿٣٩﴾
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ	نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ	اور نہ رات سبقت لے جا سکتی ہے دن پر
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾	اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں ﴿٤٠﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ	اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾	ایک بھری ہوئی کشتی میں ﴿٤١﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ	اور پیدا کیں ہم نے اُن کے لیے اس جیسی
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾	(اور چیزیں) جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ	اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انہیں پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾	ان کا اور نہ وہ بچائے جا سکیں ﴿٤٣﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا	مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے)
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾	اور (زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک وقت خاص تک ﴿٤٤﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ	تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے ﴿٤٥﴾
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾	تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے)
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے سامنے کوئی نشانی
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا	ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر
كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾	یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿٤٦﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو
رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ	رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ	کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم
مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ	انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟
إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾	نہیں ہو تم مگر مبتلا کھلی گمراہی میں ﴿۴۷﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں یہ لوگ: کب پوری ہو گی یہ دھمکی
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾	اگر ہو تم سچے؟ ﴿۴۸﴾
مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً	نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾	جو انہیں آ لے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿۴۹﴾
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً	پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے
وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾	اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿۵۰﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا	اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک
هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ	یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر
إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾	اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے) چل پڑیں گے ﴿۵۱﴾
قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا	(اور گھبرا کر) کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں
مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ	ہماری خواب گاہوں سے؟ ارے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا
الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾	رحمٰن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ﴿۵۲﴾

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً	نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ
فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ۝٥٣	کہ یک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ۝٥٣
فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا	سو آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی
وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝٥٤	اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے ہے ۝٥٤
اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ	بلاشبہ اہل جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول
فٰكِهُوۡنَ ۝٥٥	لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ۝٥٥
هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ	وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں
عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِــُٔوۡنَ ۝٥٦	مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۝٥٦
لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ	ان کے لیے ہوں گے وہاں لذیذ پھل
وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ۝٥٧	اور اُن کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ۝٥٧
سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ۝٥٨	سلام کہلایا جائے گا (انہیں) ربِ رحیم کی طرف سے ۝٥٨
وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝٥٩	اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ۝٥٩
اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ	کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟
يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَۚ	اے اولادِ آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی
اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۝٦٠	بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۝٦٠
وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ۝٦١	اور یہ کہ عبادت کرنا میری۔ یہی ہے سیدھا راستہ ۝٦١
وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ	اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو
اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ۝٦٢	کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ۝٦٢
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۝٦٣	یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ۝٦٣

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ	داخل ہو جاؤ تم اس میں آج
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾	اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ	آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ	اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾	ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ﴿٦٥﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾	پھر لپکیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سجھائی دے گا ان کو ﴿٦٦﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں اُن کی جگہ پر ہی
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾	پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ﴿٦٧﴾
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ	اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی
فِى الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾	ساخت کو۔ کیا (یہ حالات دیکھ کر بھی) انہیں عقل نہیں آتی؟ ﴿٦٨﴾
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ	اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا	اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔ نہیں ہے یہ مگر
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾	ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ﴿٦٩﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا	تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو زندہ ہے
وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾	اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ	کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں اُن کے لیے
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا	اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾	اور اب یہ ان کے مالک ہیں ﴿٧١﴾

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا	کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سو ان ہی پر
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾	یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا (گوشت) کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ	اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿۷۳﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ	کئی خدا اس امید پر کہ ان کی
يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾	مدد کی جائے گی ﴿۷۴﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ	نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد
وَهُمْ لَهُمْ	بلکہ یہ لوگ خود (الٹے) ان کے لیے
جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾	حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	لہٰذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں
اِنَّا نَعْلَمُ مَا	یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾	یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ	کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ	کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾	پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿۷۷﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا	اور اب وہ چسپاں کرتا ہے ہم پر مثالیں
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ	اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو کہتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو
وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾	جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿۷۸﴾

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيٓ	کہو! زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۷۹﴾	اور وہ تو ہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۷۹﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ	وہی جس نے بنائی تمہارے لیے
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا	سبز درخت سے آگ
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾	پھر اب تم اس سے چولہے دہکاتے ہو ﴿۸۰﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ	کیا بھلا نہیں ہے، وہ ہستی جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ	قادر اس بات پر کہ پیدا کرے
مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ	ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾	جبکہ وہی ہے ماہر خلاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۸۱﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ	بس اس کی شان تو یہ ہے
اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا	کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	تو حکم دیتا ہے اسے کہ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾	"ہوجا" اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ	پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ	مکمل اقتدار ہر چیز کا
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾	اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿۸۳﴾